بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلمان ممالک میں فوج سے لڑائی

شیخ انور العلوقی حفظہ اللہ

کسی بھی فوج کے وجود کا مقصد اپنے لوگوں کو دشمن سے بچانا ہوتا ہے۔لیکن مسلمان افواج کے وجود کا صرف ایک مقصد رہ گیا ہے اور وہ دشمن کے مفاد کی حفاظت کرنا ہے۔

مسلمانوں کی تاریخ کا ایک عجیب دور ہے۔ان افواج کے دو بڑے مقاصد ہیں۔ایک تو بادشاہ یا صدر اور اس کے دوستوں کی حفاظت ، دوسرا دشمنان اسلام، یہود اور نصاری کے مفادات کا تحفظ۔ یہ افواج ہر اس کوشش کے خلاف جو خلافت کو قائم کرنے کے لئے ہیں۔ یہ افواج ان کے خلاف لڑ رہی ہیں جو جہاد کے ذریعے خلافت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جو مسلمان امن اور سیاست سے خلافت کرنا چاہتے ہیں،ان کے بھی خلاف ہیں جس طرح الجیریا میں ہوا۔دوسرے الفاظ میں ان افواج کی موجودگی میں اسلام کا آنا ممکن نہیں ہے۔

یہ ایک اسلامی حکم ہے کہ اسلام کو نافذ کرنے کے لئے ہر طریقہ،فرض ہو جاتا ہے۔اسلامی حکومت قائم کرنا فرض ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد فرض ہے۔اور اگر یہ دونوں ان افواج سے لڑنے کے بغیر ممکن نہ ہو،تو پھر ان سے لڑنا فرض ہو جاتا ہے۔ یہ افواج مسلم ممالک میں کفر کا دفاع کر رہی ہے اور شریعت کے خلاف لڑ رہی ہے۔ان لوگوں کو مار رہی ہے جو شریعت کو قائم کرنا چاہتے ہیں۔ یہ افواج امریکہ کے لئے پاکستان،صومالیا اور عرب میں مجاہدین سے لڑ رہی ہے۔اگر ان افواج کا یہ حال ہے تو پھر کس طرح لوگ مجاہدین کو الزام دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مجاہدین مسلمانوں کے خلاف لڑ رہے ہیں۔الزام تو اس فوجی کو دینا چاہیے جو ہر اس حکم کو مان رہا ہے،اگر وہ سوات میں مسلمانوں کے قتل کا حکم ہو، یا لال مسجد کو شہید کرنے کا حکم ہو یا بچوں اور عورتوں کو مارنے کا حکم ہو جس طرح صومالیا میں ہو رہا ہے۔اور یہ سب کچھ صرف ایک معمولی تنخواہ کے لئے کر رہے ہیں۔

یہ فوجی ایک سنگدل وحشی ہے، جو کفر پر اڑا ہے،اور جس نے اپنا دین اور مذہب کچھ پیسوں کے عوض بیچ دیا ہے۔ یہ افواج امت کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ یہ سب سے بدترین مخلوق ہیں۔ وہ سب سے اعلی اور اطہر ہیں جو ان سے لڑ رہے ہیں۔اور وہ سب سے اونچا مقام رکھنے والے ہیں جو ان فوجیوں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔